Bs. 4th Education

صرف و نحو

زبان کے کچھ اصول اور قوانین ہوتے ہیں جن سے اس زبان کو صحیح اور درست استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح اردو زبان کے بھی کچھ اصول ہیں جنہیں گرامر یا قواعد کہا جاتا ہے۔ ان کے جاننے سے ہم اردو زبان کو صحیح ٹھیک بول اور سمجھ سکتے ہیں۔

قواعد کے دو حصے ہیں۔

(۱) حصہ صرف (۲) حصہ نحو

صرف: قواعد کا وہ حصہ ہے جس میں الفاظ سے بحث کی جاتی ہے یعنی یہ لفظ واحد ہے یا جمع ہے یا مؤنث اسم ہے یا فعل ہے یا حرف ہے۔ قواعد میں صرف کلمات و الفاظ ہی موضوع بحث ہوتے ہیں۔

نحو: قواعد یا گرامر کا وہ حصہ ہے جس میں مرکب جملوں اور عبارتوں سے بحث کی جاتی ہے۔

حصہ صرف

لفظ: انسان اپنی زبان سے جو کچھ بولتا ہے اسے لفظ کہتے ہیں جیسے کتاب۔ قلم۔ پانی وغیرہ۔

لفظ کی قسمیں

(۱) لفظِ موضوع (۲) لفظِ مہمل

لفظِ موضوع: وہ لفظ جس کے کچھ معنی ہوں اسے لفظِ موضوع کہتے ہیں۔ مثلاً میز۔ کتاب۔

لفظِ مہمل: وہ لفظ ہے جس کے کچھ معنی نہ ہوں جیسے: وتاب۔ روٹی۔ واٹی۔

لفظِ موضوع کی قسمیں

(۱) کلمہ Verb (۲) کلام

کلمہ: اکیلے بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔ جیسے۔ مسجد۔ آیا۔ گیا

کلام: دو یا دو سے زیادہ بامعنی لفظوں کے مجموعے کو کلام یا مرکب کہتے ہیں۔ جیسے: نیا لڑکا، طاہر نیک ہے۔

کلمہ کی قسمیں

(۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

اسم: وہ کلمہ ہے جو کسی شخص کسی جگہ۔ یا کسی چیز یا کیفیت کا نام ہو جیسے: محمود۔ لاہور۔ کتاب۔ ایسی جگہ استعمال ہو مثلاً وہاں۔

فعل: وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو جیسے: آیا۔ جاتا تھا۔ لکھے گا۔

حرف: وہ کلمہ جو اکیلا تو کچھ معنی نہ دے لیکن دوسرے کلمات کے ساتھ مل کر معنی دے اور ان میں تعلق بھی پیدا کرے جیسے میں گھر سے

Scanned with CamScanner

سمجھا گیا ان میں "ے" تک "حروف" ہیں۔

اسم کی قسمیں

(۱) اسم ذات (۲) اسم صفت

اسم ذات: وہ اسم ہے جو کسی وجود اور حقیقت کو ظاہر کرے جیسے: محمود۔ قلم۔ دیوار۔

اسم صفت: وہ اسم ہے جو کسی کی اچھی یا بری حالت ظاہر کرے جیسے: نیک لڑکی۔ تیز گھوڑا۔ یہاں "نیک" اور "تیز" اسم [illegible] ہیں۔

اسم کی استعمال کے لحاظ سے قسمیں

(۱) اسم معرفہ (۲) اسم نکرہ

اسم معرفہ: وہ اسم ہے جو کسی خاص چیز، شخص یا جگہ کے خاص نام کو ظاہر کرے۔ جیسے: کوہ ہمالیہ۔ بانگ درا۔ [illegible] اسم خاص [illegible] کہتے ہیں۔

اسم نکرہ: وہ اسم ہے جو کسی عام چیز، شخص یا جگہ کے عام نام کو ظاہر کرے۔ جیسے: پہاڑ، کتاب، شہر، آدمی۔ اسم نکرہ کو اسم عام [illegible]

اسم معرفہ کی قسمیں

(۱) اسم علم (۲) اسم ضمیر (۳) اسم اشارہ (۴) اسم موصول

اسم علم: [illegible] کسی شخص کے خاص نام کو ظاہر کرے جیسے: شاعر مشرق، غالب، شمس العلماء، ابن قاسم

اسم علم کی قسمیں

(۱) خطاب (۲) لقب (۳) تخلص (۴) کنیت (۵) عرف

خطاب: وہ اسم معرفہ ہے جو کسی خوبی کی وجہ سے حکومت کی طرف سے دیا جائے جیسے: رستم زماں۔ شمس العلماء۔ خان بہادر۔

لقب: وہ اسم معرفہ جو کسی خوبی کی وجہ سے قوم کی طرف سے دیا جائے جیسے: موسیٰ کلیم اللہ۔ عیسیٰ روح اللہ۔ قائد اعظم۔ قائد ملت۔

تخلص: وہ مختصر نام جو شاعر حضرات اپنے اشعار میں استعمال کے لیے رکھ لیتے ہیں جیسے: ابراہیم ذوق۔ اسد اللہ خان غالب۔ الطاف حسین حالی۔ ان میں ذوق، غالب اور حالی تخلص ہیں۔

کنیت: وہ اسم ہے جو باپ، ماں یا بیٹے یا اور کسی تعلق کی وجہ سے پکارا جائے جیسے ابن خطاب۔ ابن مریم۔ ابوالقاسم۔ ابوتراب۔ ان میں ابن خطاب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے۔ ان کے والد خطاب کی وجہ سے۔ ابن مریم عیسیٰ علیہ السلام کی کنیت ہے۔ حضرت مریم ان کی والدہ کی وجہ سے۔ ابوالقاسم حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت ہے۔ ابوتراب حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے۔

اسم عرف: وہ اسم ہے جو یا تو والدین بچپن ہی سے بچے کا پیار سے ایک نام رکھ دیتے ہیں یا اصل نام بگڑ کر یا پھر کسی انسانی خوبی یا [illegible] جس سے اس کا کوئی ایک نام مشہور ہو جاتا ہے جیسے: بچو۔ منو۔ چنو۔ منن۔ جاوید سے جیدا۔ رشید سے شیدا۔ اکرم سے اکی۔ [illegible] کاکا۔ چھوٹو۔ لمبو۔ وغیرہ۔